ماہنامہ

# تحریک جدید ربوہ

محرم الحرام
۱۳۹۱ ہجری قمری

امان
۱۳۵۰ ہجری شمسی

مارچ
۱۹۷۱ عیسوی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز احمدیہ سیکنڈری سکول بواجے بو کے سٹاف کے ساتھ - تصویر میں حضور کے دائیں طرف صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلی اور ان کے دائیں طرف مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ہیں

Hazrat Khalifatul Masih III with the Staff of the Ahmadiyya Secondary School, Boajibu, Sierra Leone during his recent tour of West Africa. On his right is Sahibzada Mirza Mubarak Ahmad, Vakil-Aala. First from left (sitting) is Dr. Saeed Ahmad.

سیرالیون کے وزیراعظم صاحب کو مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد اسلامی کتب پیش کر رہے ہیں -

The Prime Minister of SierraLeone is seen receiving some books on Islam from Maulvi M. S. Shahid.

ایڈیٹر
نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آرچ بشپ آف کنٹربری کو قرآن کریم بطور تحفہ پیش کیا جا رہا ہے۔
مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر اور مکرم
ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب نے جماعت کی نمائندگی کی

The Archbishop of Canterbury is being presented with a copy of the Holy Quran with English translation by Doctor L. D. Ahmad. The picture also shows Maulana M. I. Soofi and Maulana J. D. Qamar.

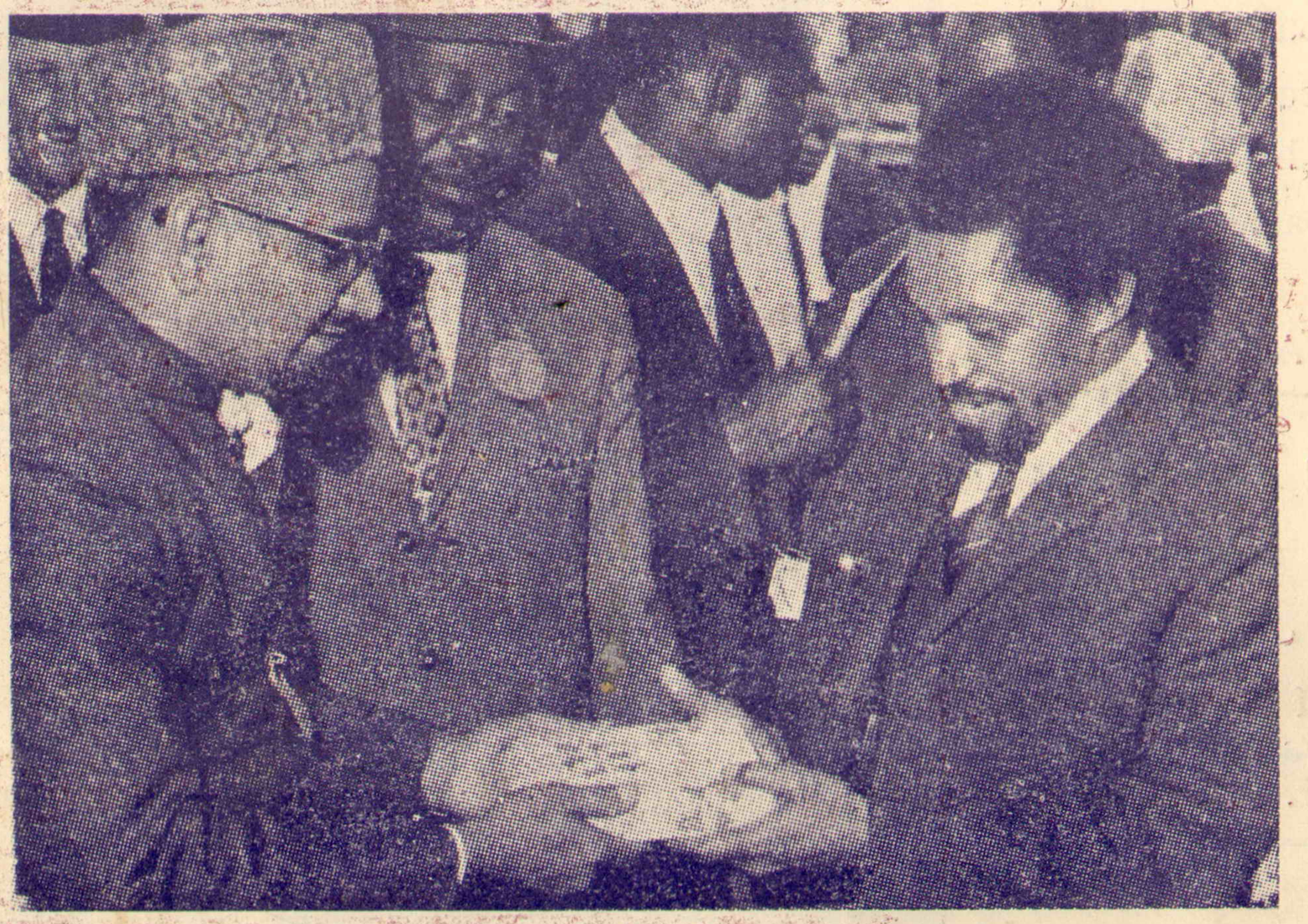

مکرم مولانا جمیل الرحمان صاحب رفیق کینیا کے چیف جسٹس کو
اسلامی کتب پیش کر رہے ہیں

Maulana J. R. Rafiq is seen presenting Islamic Literature to the Chief Justice of Kenya - Justice M. K. Mwendwa.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

# ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امان ۱۳۵۰ ہش

(مارچ ۱۹۷۱ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ: ۲ روپے ۔ فی پرچہ:- ۲۰ پیسے

• خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔

• پرچہ نہ ملنے کی اطلاع ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک بھجوانے سے پرچہ دوبارہ بھیجا جا سکتا ہے۔

• چندہ اپنی جماعت میں دیگر چندوں کے ساتھ ادا کیا جا سکتا ہے البتہ ہمیں اطلاع ضرور دیں کہ ادائیگی کر دی گئی ہے۔

• جملہ خطوط کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہئیے۔

# ترتیب


| | | صہ |
|---|---|---|
| • شذرات | | ۲ |
| • اقتباس، ایک شعر | | ۴ |
| • مبلغین کے شب و روز | | ۵ |
| • دو اقتباسات | | ۸ |
| • روانگی | (نظم) | ۹ |
| • ہر بُرے کام کا انجام بُرا ہوتا ہے۔ | (نظم) | ۱۰ |
| • یادِ محبوب | (نظم) | ۱۱ |
| • کاروانِ اسلام | | ۱۲ |
| • تکلّف برطرف | | ۱۵ |
| • تبصرہ | | |



پبلشر :- عبداللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی پانچ تاریخ

کتابت :- حمید الدین


آپکا چندہ کب ختم ہوتا ہے؟ یہ بات آپ کے رسالہ کے ریپر پر درج ہوتی ہے۔ اگر آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے تو جلد ادا فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۷ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۳

امان ۱۳۵۰ہش

(مارچ ۱۹۷۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## شذرات

# فطرت کی آواز

عقائد کے لحاظ سے تو انسان ایسی باتوں کو بھی جزوِ ایمان بنا سکتا ہے جو انسانی فطرت کی نفی کرتی ہوں لیکن انسانی فطرت پر اِس طرح قابو پانا کہ اُسے بالکل ہی مسخ کر دیا جائے اور اس کی آواز کو کبھی اُبھرنے نہ دیا جائے مُشکل ہی نہیں ناممکن بھی ہے۔

مثلاً اِسی بات کو لیجئے عیسائی عقائد میں یہ بات بھی شامل ہے بلکہ یہ ایک بنیادی عقیدہ ہے کہ ہر انسان گنہگار پیدا ہوتا ہے کیونکہ بقول عیسائی حضرات کے حضرت آدم علیہ السلام نے گناہ کا ارتکاب کیا اور وہ گناہ ان کی نسل میں سرائت کر گیا نتیجہ یہ ہوا کہ اب ہر بچہ گناہ کا دھبہ لئے پیدا ہوتا ہے اور اس گناہ سے وہ اس وقت تک پاک نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ یسوع مسیح کی صلیبی موت پر ایمان نہ لائے لیکن فطرتِ انسانی اس کے خلاف پکارتی ہے۔ آخر گناہ ایک انسان سے دوسرے اور پھر تیسرے اور پھر دُنیا کے ہر انسان میں کس طرح سرائت کر سکتا ہے۔ بچہ کا کیا گناہ ہے کہ باوجود اس کی لاعلمی کے کہ کوئی حضرت آدم علیہ السلام بھی تھے اور ان سے کوئی ایسی بات

بھی سرزد ہوئی تھی جسے عیسائی باقاعدہ گناہ کا نام دیتے ہیں۔ بچّہ کو گنہگار کیوں قرار دے دیا جائے۔ یہ عقیدہ بالبداہت انسانی فطرت کی نفی کے مترادف ہے۔ اِسی لئے جب بھی اور جہاں بھی انسانی فطرت کو اپنی آواز بلند کرنے کا موقع ملتا ہے وہ پُکار اُٹھتی ہے کہ کسی ایک فرد کی غلطی یا گناہ سے بنی نوع انسان کے ہر فرد کو گنہگار نہیں قرار دیا جا سکتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حال ہی میں امریکہ میں ایک کیتھولک پادری جن کا نام رچرڈ کارڈینل کُشنگ تھا فوت ہو گئے ہیں۔ یہ پادری صاحب عیسائی حلقوں میں بہت اُونچا مقام رکھتے تھے۔ چنانچہ امریکہ کے رسالہ ٹائم (۱۹۷۰/۱۱/۱۶) نے اپنے "مذہب" کے صفحات میں ان کی زندگی کی کچھ جھلکیاں پیش کی ہیں۔ بہت دلیر، بہت نڈر اور بہت صاف گو یہ ہیں ان کی خصوصیات جو ٹائم نے تحریر کی ہیں۔ ان کے اندر کی آواز بھی کبھی کبھی انسانی فطرت کی ہمہ گیری کی گواہی دے دیا کرتی تھی۔ چنانچہ جب مرحوم صدر کینیڈی کی بیوہ جیکولین نے دوبارہ شادی کی تو اکثر کیتھولک پادریوں نے اس کے خلاف آواز اُٹھائی اور اس شادی کو غیر مذہبی کہا لیکن کُشنگ نے صاف الفاظ میں اپنی رائے کا یوں اظہار کیا :۔

ONLY GOD KNOWS WHO IS A SINNER AND WHO IS NOT.

کہ یہ صرف خدا تعالیٰ ہی کو معلوم ہے کہ کون گنہگار ہے اور کون گنہگار نہیں ہے۔

اِس میں کیا شک ہے کہ ہر شخص کو گنہگار کہنا بے معنی بات ہے اور اس بات کا خدا تعالیٰ ہی کو علم ہے کہ کون گنہگار ہے اور کون نہیں۔ دراصل معلوم ہوتا ہے کہ پادری کُشنگ اِس بات کے قائل ہی نہ تھے کہ گنہگاری کے متعلق عیسائیوں کے مزعومہ عقائد درست ہیں۔ یہ ان کی فطرت کی آواز کتنی سچّی تھی۔ اگر ہر عیسائی اِس آواز کو سُنے اور اسے سمجھے تو یقیناً وہ اِس بات کا قائل ہو جائے کہ حضرت آدم علیہ السّلام کی وجہ سے نسلِ انسانی میں کوئی گناہ سرایت نہیں کر گیا اور نہ ہر پیدا ہونے والا بچّہ گنہگار ہے۔

اسلام کے نظریے کے مطابق ہر بچّہ نیک فطرت لے کر پیدا ہوتا ہے۔ اس کے والدین۔ اس کا ماحول اور اس کے اردگرد کے حالات اسے مختلف عقائد اور مختلف اعمال پر آمادہ کرتے ہیں۔ جو شخص اللہ تعالےٰ کے شرعی قانون اور قانونِ قدرت کے خلاف عمل کرتا ہے وہ گناہ کا مرتکب ہو کر گنہگار ہو جاتا ہے۔ لیکن گناہ کرنے کے بعد توبہ ــــ حقیقی توبہ ــــ اسے ایسا ہی کر دیتی ہے گویا کہ اُس نے کبھی گناہ کیا ہی نہ تھا۔ وہ ایک نیا انسان ہے اور نئی زندگی شروع کر رہا ہے۔

ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ اپنی فطرت کی آواز کو سُننے اور دبانے کی بجائے اسے (باقی دیکھیں صـ۱۷ پر)

## اقتباس

# وقفِ اولاد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

"ہر وہ شخص جو دُنیا پر لات مار کر دین کی خاطر اپنی زندگی کو وقف کرتا ہے اور ہر باپ جو اپنی اولاد کو تعلیم دلا کر دین کے لئے وقف کرتا ہے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نعمت ہے جس سے اسلام زندہ رہ سکتا ہے۔"

نیز حضور رضؓ نے فرمایا :-

"ہماری جماعت کا ایک حصّہ یہ سمجھتا ہے کہ اگر ان کا بیٹا چمکتا ہُوا روپیہ کما کر لاتا ہے تو اسکے مقابلہ میں دین کی تبلیغ اور اسلام کے بچاؤ کا کام کوئی حقیقت ہی نہیں رکھتا ہم اپنے بیٹوں کو ایسے لغو کام پر کس طرح لگا سکتے ہیں کہ وہ ساری عمر لوگوں کو قرآن پڑھاتا اور بھولے بھٹکوں کو دین کی طرف بُلاتا رہے۔ ہم اسے کسی ایسے کام پر کیوں نہ لگائیں جس سے وہ چمکتا ہُوا روپیہ ہمارے پاس لائے۔ ہر وہ شخص جو اپنی اولاد میں سے ایک حصّہ کو دین کی طرف نہیں بھیجتا وہ گویا چڑیا جتنے روپیہ کو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے احکام اور آپ کی تعلیم پر مقدّم سمجھتا ہے۔"

## ایک شعر

بر رضائے خویش کُن انجامِ ما
تا بر آید در دو عالم کامِ ما

ترجمہ :- (اے خدا!) تو ہمارا خاتمہ اپنی رضا پر کر کہ دونوں جہان میں ہماری مراد پُوری ہو۔

تشریح :- حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِس فارسی شعر میں ایک ایسی دعا مانگی ہے جو ہم میں سے ہر شخص کو ہر وقت مانگتے رہنا چاہیئے اور یہ دعا مانگتے ہوئے اس کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

حضور علیہ الصّلوٰۃ والسلام نے بارہا اپنی تحریروں میں اس بات کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی ہے کہ دعا کا مانگنا اور اس کے پُورا ہونے کے لئے جن اسباب کی ضرورت ہے ان کی طرف توجہ نہ دینا دراصل دعا سے مذاق کرنا ہے۔ پس ہمیں چاہیئے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے رہیں کہ ہمارا خاتمہ اس کی رضا پر ہو۔ اور اس کے ساتھ ہی ہمیں ہر لمحہ یہ کوشش کرتے رہنا چاہیئے کہ ہمارا ہر قول اور ہر فعل اللہ تعالیٰ کی رضا ہی کے مطابق ہو۔ ہمیں اپنی زندگیوں کو خدا اور اس کے رسولؐ کی متابعت میں بسر کرنا چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق ارزانی فرمائے۔

آمین

# مبلّغین کے شب و روز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منورؔ حال ہی میں فریضۂ تبلیغ و تربیت کی ادائیگی کے لئے مارشیس تشریف لے گئے ہیں۔ مارشیس سے مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب منیرؔ کی واپسی کے بعد سے مکرم مولوی محمد اسلم صاحب قریشی قائمقام مبلّغ انچارج کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔ گویا اِس وقت مارشیس میں دو پاکستانی مبلّغ تبلیغِ اسلام میں مصروف ہیں۔ بیرونی مشنوں میں کام کی اتنی زیادتی ہے کہ ہر مبلّغ وہاں پہنچتے ہی انتہائی طور پر مصروف ہو جاتا ہے۔ اسے جماعت کی تربیت کرنی ہوتی ہے اور غیر از جماعت اور غیر مسلموں تک احمدیت اور اسلام کا پیغام پہنچانا ہوتا ہے جس کے لئے وہ انفرادی ملاقاتیں کرتا ہے سکولوں۔ کالجوں۔ پارکوں اور بعض اوقات چوراہوں پر مختصر یا مفصل تقاریر کرتا ہے اور حاضرین کے سوالات کے جواب دیتا ہے۔ اخبارات میں مضامین لکھتا ہے۔ پمفلٹس کی تقسیم کا انتظام کرتا ہے۔ خود بھی تقسیم کرتا ہے اور ایک خاص پروگرام کے ماتحت جماعت کے افراد سے بھی پمفلٹس تقسیم کرواتا ہے۔

ایک مبلّغ کے شب و روز کا مختصر سا خاکہ مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منورؔ کے درج ذیل خط سے ملتا ہے جو امید ہے کہ ہمارے قارئین کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگا۔ خط کا متن درجِ ذیل ہے:۔

## مختلف مواقع پر تقاریر

جماعتی تربیت کے پیشِ نظر سابق طریق کے مطابق مختلف جماعتوں اور سنٹرز میں تربیتی اور تبلیغی تقاریر کی جاتی ہیں۔ ہمارے یہاں احمدی دوستوں میں رواج ہے کہ جب کوئی خوشی کا موقع ہو تو اپنے گھر پہ ایک جلسہ کرواتے ہیں جس میں خاندان اور اردگرد کے لوگوں کو دعوت دی جاتی ہے۔ اِس موقع پر غیر از جماعت دوست بھی تشریف لاتے ہیں۔ عرصہ زیرِ رپورٹ میں بھی تقاریر کرنے کا موقع ملا۔ چنانچہ خاکسار نے عرصہ زیرِ رپورٹ میں کُل آٹھ مواقع پر مختلف مواضیع پر تقاریر کیں مثلاً "توبہ کی حقیقت"۔ "انفاق فی سبیل اللہ" اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ہماری ذمہ داریوں کے بارہ میں بیان کیا جاتا رہا۔ نیز حضرت اقدس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

کی تحریکات کی اہمیت اور احمدی نوجوانوں کے فرائض کے بارہ میں بھی اظہار کیا گیا۔

## احبابِ جماعت و غیر از جماعت احباب سے ملاقات و تعارف

جہاں تک اپنی جماعت کے احباب کا تعلق ہے ان میں سے بعض سے مسجد دارالسلام اور مشن ہاؤس میں ملاقات ہوئی اور بعض سے ان کے گھروں میں جا کر ملاقات کی گئی۔ عرصہ زیرِ رپورٹ میں مارشیس میں پاکستان لٹریچر فنڈ کے سیکرٹری، ہائی کمشن پاکستان کے عملہ کے احباب، پریس اور ایڈیٹرانِ اخبارات سے ملاقات کی۔ اسی طرح بعض ان احباب سے بھی ملاقات ہوئی جو جماعت سے دلچسپی رکھتے ہیں۔

## جماعتوں کا دورہ اور یوم التبلیغ

عرصہ زیرِ رپورٹ میں مکرم مشنری انچارج صاحب اور مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت مارشیس کی معیت میں جملہ جماعتوں کا دورہ کیا اور ۶ دسمبر کو منعقد ہونے والے یوم التبلیغ سے متعلق جملہ سنٹرز کو کتب برائے فروخت و مفت تقسیم مہیا کی گئیں۔ یوم التبلیغ ایک یادگاری دن تھا۔ اخلاص و پیکر کی یہ جماعت دیوانہ وار مارشیس کے کونہ کونہ میں تبلیغِ حق پہنچانے کے لئے اُٹھ کھڑی ہوئی۔ خاکسار بھی ایک وفد کے ساتھ گاؤں "بوناکئی" میں گیا یہاں کے لوگ اکثر ہندو ہیں اور اُردو اچھی طرح سمجھ لیتے ہیں لہٰذا ان کے ساتھ تعارف کے علاوہ تبلیغ کرنے کا بھی موقع ملا۔ اس دن ۲۵ آدمیوں تک جماعتِ احمدیہ کا پیغام پہنچایا اور ۱۵ روپے کی کتب فروخت کیں۔ نیز ایک دوست اپنا ایڈریس بھی دیا کہ انہیں خط و کتابت کے ذریعہ تبلیغ کی جائے۔

## خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ کی تقریبات

مجلس اطفال الاحمدیہ نے خاکسار کو ایک پارٹی میں ایڈریس پیش کیا جس کے جواب میں ایک تقریر کے ذریعہ اطفال کی ذمہ واریاں اور چندہ وقفِ جدید اور اطفال زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض واقعات بتائے گئے۔

علاوہ ازیں خدام الاحمدیہ نے ساحل سمندر پر پکنک منائی اس میں بھی شرکت کی اور وہاں بھی ایک مختصر تقریر کرنے کا موقع ملا۔ نیز خدام الاحمدیہ کی جنرل میٹنگ میں بھی شرکت کی جو ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ اس میں ان کو ان کے کام کی اہمیت اور زمانہ کی نزاکت کے مقابل ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں کے بارہ میں آگاہ کیا گیا۔

## نمازِ عید و خطبہ

چونکہ خاکسار بفضلہٖ تعالیٰ عید الفطر سے تین دن قبل یہاں پہنچ گیا تھا اِس لئے نماز عید پڑھانے کے لئے جماعت Montagne Blanche میں گیا اور حکمت عید الفطر اور ایک روحانی تبدیلی کے موضوع پر نصف گھنٹہ تک خطبہ دیا۔ بعد ازاں دوستوں سے ملاقات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوئی۔ ایک جمعہ مسجد دارالسلام میں پڑھا اور دوسرا جمعہ جماعت PHONEX میں پڑھایا خطبہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض و غایت اور اس زمانہ میں مالی و جانی قربانیوں کے موضوع پر نصف گھنٹہ تک خطبہ دیا۔

## درس و تدریس

عرصہ زیر رپورٹ میں مسجد دارالسلام میں دو دن ملفوظات، ایک دن کتاب حیاتِ طیبہ اور ایک دن حدیث شریف کا درس دیا اور ایک دفعہ نماز باجماعت التزام کے ساتھ ادا کرنے کے موضوع پر مسجد دارالسلام میں تقریر کی اور خصوصاً خدام کو توجہ دلائی کہ وہ نماز باجماعت کا پورا پورا التزام کریں۔

## مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ و دیگر کتب سلسلہ

عرصہ زیر رپورٹ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب روئداد جلسہ سالانہ پڑھی گئی۔ علاوہ ازیں کتاب تحفہ قیصریہ کے ۱۵ صفحات کا مطالعہ کیا گیا۔ نیز تبلیغی نقطہ نظر سے احمدیہ پاکٹ بک کے چالیس صفحات کا مطالعہ کیا۔ خاکسار نے فرنچ زبان سیکھنی شروع کر دی ہے۔ تمام کے جملہ اخبارات فرنچ زبان میں ہیں۔ اونچے طبقہ کے لوگ انگریزی اور فرنچ بولتے ہیں۔ دیہاتوں میں مقامی زبان کریول بولتے ہیں اور کافی تعداد ایسی ہے جو اردو بھی اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ زبان سیکھنے میں مدد فرمائے۔

## دفتری کام

عرصہ زیر رپورٹ میں مرکز سے خط و کتابت کی گئی۔ حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تین خطوط لکھے گئے اور دو خطوط دفتر وکالتِ تبشیر میں ارسال کئے گئے اور باقاعدگی سے دفتر میں حاضر ہو کر مفوضہ امور سرانجام دیئے۔ لوکل فائیل کا مطالعہ کیا گیا اور رسالہ Le Message d'ahmadiyat کو translate کرنے کا کام بھی کیا گیا اور جن احباب کے نام یہ اخبار جاری ہے ان کے ناموں سے واقفیت حاصل کی گئی۔

## بعض دیگر امور و مصروفیت

عرصہ زیر رپورٹ میں بعض بیمار احمدی احباب کی مزاج پرسی کرنے کے لئے گیا اور کالج میں احمدی بچوں کو داخل کرانے کے سلسلہ میں ایک وفد کی صورت میں کوشش کی۔ اس وفد میں خاکسار بھی شامل ہوا۔

مورخہ ۱۹ دسمبر کو ہمارے کالج کی پرائز ڈسٹری بیوشن کی تقریب منعقد ہوئی اس میں وزیر تعلیم بھی تشریف لائے اس سلسلہ میں مکرم قریشی صاحب کی معیت میں پورٹ لوئس میں حکومت کے سرکردہ احباب سے ملاقات ہوئی اور ان میں دعوتی کارڈ تقسیم کئے گئے تعلیم القرآن کلاس بھی منعقد ہوئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار اور مکرم قریشی صاحب کو زیادہ سے زیادہ خدمتِ سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے۔ اور جماعت کے سب پروگرام بخیر و خوبی پورے ہوتے رہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# دعا کو اپنے کمال تک پہنچاؤ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں :-

" دعا ہماری زندگی کا، ہماری جدّوجہد کا اور ہماری کوشش کا سہارا ہے۔ دعا کو اپنے کمال تک پہنچاؤ۔ اپنے رب پر پورا بھروسہ رکھو۔ کوئی بات اس کے آگے انہونی نہیں ہے۔ اگر اس کی رضا کو پالوگے۔ اگر اسکی خوشنودی اور محبّت کو حاصل کرلو گے تو دُنیا جو چاہے کرے دُنیا کی آج کی طاقت اور کل کی طاقت مِل کر بھی تمہیں غلبۂ اسلام سے روک نہیں سکتی اور تمہیں ناکام نہیں رکھ سکتی۔ اپنی انتہائی قربانیاں اپنی انتہائی عاجزی کے ساتھ اپنے ربّ کریم کے حضور پیش کرو اور دعائیں کرو کہ وہ انہیں قبول کرے اور اپنی مدد و نصرت کا وارث بنائے تا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی بعثت کی غرض پوری ہو۔ (اللّٰھم آمین)"

# ایک حقیقی مطالبہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :-

"تم اگر دُنیا میں فتحیاب ہونا چاہتے ہو تو جان دے کر ہوگے۔۔۔ جب تک تم میں سے ہر شخص اپنے آپ کو اس قربانی کے لئے پیش نہیں کرتا جبتک تم میں سے ہر شخص یہ سمجھ نہیں لیتا کہ اس کی زندگی اسکی نہیں بلکہ اس کے خدا اور اس کے رسولؐ اور اس کے امام اور اس کے بھائیوں کی زندگی ہے۔ جب تک اس کی جان ہر ایک کی نہیں ہو جاتی سوائے اپنے آپکے اس وقت تک اِس میدان میں کسی کو کامیابی نہیں ہوئی نہیں ہو سکتی نہیں ہوگی۔ پس میں جماعت کے تمام افراد کو توجہ دلاتا ہوں کہ یہ قربانی روپیہ والی قربانی سے کم نہیں بلکہ اس سے ہزار گنا زیادہ اہم ہے۔

تم سے جس چیز کا مطالبہ کیا گیا ہے اور جو اکیلا حقیقی مطالبہ ہے وہ تمہاری جان کا مطالبہ ہے۔ نہ صرف تمہیں اس وقت مطالبہ کو پورا کرنا چاہیئے بلکہ ہر وقت یہ مطالبہ تمہارے ذہن میں مستحضر رہنا چاہیئے کیونکہ اس وقت تک تم میں جُرأت و دلیری پیدا نہیں ہو سکتی جب تک تم اپنی جان کو ایک بے حقیقت چیز سمجھ کر دین کے لئے اسے قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار نہ ہو۔" (الفضل ۲۴ جون ۱۹۳۵ء)

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# روانگی

ہر حال میں جو برسوں رہا ہے تمہارے ساتھ
اے دوست میرا دل بھی چلا ہے تمہارے ساتھ

اللہ کے حبیبؐ کی برکات کے طفیل
فیضِ مسیح و فضلِ خدا ہے تمہارے ساتھ

رہتا ہے جس کے ہاتھ میں جامِ مئے الست
اُس رندِ پارسا کی دعا ہے تمہارے ساتھ

تم ابرِ نوبہار ہو، پیغامِ زیست ہو
برسو کہ اَب پُرے کی ہوا ہے تمہارے ساتھ

خوشبو بکھیرو، رنگ جماؤ ہر ایک سمت
تم پھول ہو تو بادِ صبا ہے تمہارے ساتھ

اللہ تمہارا حامی و ناصر ہو ہر جگہ
رندانِ میکدہ کی دعا ہے تمہارے ساتھ

یہ اشعار برادر عزیزم مولوی محمد عیسیٰ صاحب کی افریقہ روانگی کے موقع پر کہے گئے۔ اکبر حمیدی

محمد صدیق امرتسری۔ جزائر فجی

# ہر بُرے کام کا انجام بُرا ہوتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر گھڑی شکوۂ ایّام بُرا ہوتا ہے
نوحۂ درد سرِ عام بُرا ہوتا ہے

بچ کے رہ ہر عملِ بد سے کہ اِس دُنیا میں
ہر بُرے کام کا انجام بُرا ہوتا ہے

خدمتِ دین کے بدلے میں نہ کچھ مانگ کبھی
اپنا مانگا ہُوا اِنعام بُرا ہوتا ہے

کام کر ہمّت و محنت سے ملے جو بھی تجھے
کام کے وقت میں آرام بُرا ہوتا ہے

عزمِ محکم سے ترقی کی منازل سر کر
عزم جس مرد کا ہو خام بُرا ہوتا ہے

بات بے وقت بُری ہوتی ہے جیسے ہر اِک
بے محل ویسے ہی ہر کام بُرا ہوتا ہے

گامزن رہنا رہِ حق پہ ہے لازم ہر دم
کج روی جس میں ہو وہ گام بُرا ہوتا ہے

نام اپنا کبھی بدنام نہ ہونے پائے
بَد سے، کہتے ہیں کہ، بدنام بُرا ہوتا ہے

عشق کرنا ہے تو محبوبِ حقیقی سے کر
عشقِ بُتہائے گِل اندام بُرا ہوتا ہے

کامیابی کی دُعا مانگ خدا سے صدیق
خائب و خاسر و ناکام بُرا ہوتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# یادِ محبوب

اپنے اِک محبوب کو جب یاد کر لیتا ہوں مَیں
ذہن و دل کی بستیاں آباد کر لیتا ہوں مَیں

میری ویرانہ وفا کا جب بھرم کھُلنے لگے
اِک نئی طرزِ وفا ایجاد کر لیتا ہوں مَیں

نقشِ پا ہیں آپ کے، بُنیادِ تعمیرِ حیات
ہر قدم پر زندگی ایزاد کر لیتا ہوں مَیں

کر دیا تھا آپ نے ہر رہگذر کو کہکشاں
کہکشاں کو دیکھ کر دل شاد کر لیتا ہوں مَیں

یاد آتے ہی اسیرانِ جہاں کے رستگار
خود کو حرص و آز سے آزاد کر لیتا ہوں مَیں

جب پنپتا ہے عدو کے دِل میں ذوقِ دشمنی
دوستی کو صدقۂ بیداد کر لیتا ہوں مَیں

یاد ہے ہر اِک سبق ہر بات ازبر ہے مجھے
مسکراہٹ میں بھی اِک فریاد کر لیتا ہوں مَیں

دِل مرا معمور ہو جاتا ہے احساں سے نسیمؔ
مصلحِ موعودؓ کو جب یاد کر لیتا ہوں مَیں

نسیم سیفی

# کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کاروانِ اسلام تو خدا تعالیٰ کے فضل سے دُنیا کے تمام حصّوں میں نہایت تیزی کے ساتھ رواں دواں ہے۔ اس کا ایک مختصر سا خاکہ بھی طوالت کا باعث ہو سکتا ہے۔ ہم کاروانِ اسلام کے تحت اسلام کے لئے کی گئی جدّوجہد میں سے صرف چند باتیں ہی قارئینِ کرام کی خدمت میں پیش کر سکتے ہیں۔ اِنہیں باتوں سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے غلبۂ اسلام قریب سے قریب تر آتا جا رہا ہے۔ ہمارے مبلّغین شب و روز تبشیر کے فریضہ کی سرانجام دہی میں مصروف ہیں اور ان کی سعی مشکور اِس رنگ میں بار آور ہو رہی ہے کہ اپنے خوش ہیں اور غیر حیران و مشوش۔ اللہ تعالیٰ تمام مبلّغین کی کوششوں کو اپنے فضلوں کے ساتھ نوازے اور اسلام کی آخری فتح کے دن کو نمایاں طور پر قریب سے قریب تر کر دے۔ آمین۔

---

مکرمی سید منصور احمد صاحب بشیر مبلّغ سیرالیون لکھتے ہیں کہ

"اِس ہفتہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے بو (Bo) سرکٹ کا جلسہ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اِس سلسلہ میں تمام جماعتوں کو اور غیر از جماعت دوستوں اور عیسائی صاحبان کو پہلے سے اطلاع کر دی گئی تھی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاضری بہت اچھی رہی تقریباً پانصد لوگ جلسہ میں موجود تھے۔ جلسہ کی کارروائی میں احباب کی دلچسپی کا یہ حال تھا کہ تقاریر جو کہ ساڑھے تین گھنٹہ جاری رہیں (آٹھ مقررین نے حصّہ لیا) کے اختتام پر حاضرین نے ڈیڑھ گھنٹہ تک مختلف موضوعات پر سوالات کئے۔ جلسہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے چھ افراد کو بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہونے کی سعادت عطا فرمائی۔"

سیّد منصور احمد صاحب بشیر نے اِس جلسہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی علامات اور ان کے پورا ہونے کے دلائل بیان کئے۔ جلسہ کی صدارت مکرم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد مبلّغ انچارج نے کی۔ چنانچہ انہوں نے بھی اپنے صدارتی خطاب میں احمدیت کی سچائی اور احمدیہ جماعت کے

ذریعہ اسلام کی جو خدمت کی جارہی ہے اسے تفصیل سے بیان کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد اپنے ایک حالیہ خط میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"مکرم علیم الدین صاحب پاکستان سے تشریف لائے ہیں۔ یہ صاحب U.N.O. کے ماتحت حکومتِ سیرالیون کے مالی مشیر (Financial Adviser) مقرر ہوئے ہیں۔ مسجد میں احباب جماعت سے ان کا تعارف کرایا گیا۔ مکرم علیم الدین صاحب مشن ہاؤس میں باقاعدہ تشریف لاتے ہیں اور نمازوں کے لئے مسجد میں بھی ہمارے ساتھ ہی جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا سیرالیون میں قیام ہر طرح برکات کا موجب بنائے۔ آمین۔

---

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب نسیم امروہوی اطلاع دیتے ہیں کہ ۲۶ اور ۲۷ فتح (دسمبر) ۱۳۴۹ ہش کو معمول کے مطابق جلسہ سالانہ کا انعقاد کیا گیا۔ ۲۸ تاریخ کو مجلس شوریٰ کا اجلاس ہوا جس میں دیگر امور کے علاوہ جماعت کا بجٹ بھی زیرِ بحث آیا اور منظور کیا گیا۔

جلسہ کے دو دنوں کے دوران اِس بات کا بھی انتظام کیا گیا کہ احبابِ جماعت باجماعت نماز تہجّد ادا کر سکیں اور فجر کی نماز کے بعد قرآن کریم۔ احادیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے درس سے بھی استفادہ کر سکیں۔

افتتاحی تقریر میں مکرم نسیم صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیّبہ سے چیدہ چیدہ واقعات سنا کر احبابِ جماعت کو اِس امر کی طرف توجہ دلائی کہ ہم سب کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے مطابق اپنی زندگی بسر کرنی چاہیئے۔

---

مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی۔اے ایل ایل۔بی امام مسجد زیورک (سوئٹزرلینڈ) عیدالفطر کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:۔

"خاکسار نے عید پڑھائی اور خطبہ دیا جسکی ابتداء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے محبت بھرے برقی ہدیۂ تبریک سے کی گئی۔ مَیں نے اپنے مُحسن امام کے لئے دعا کی تحریک بھی کی۔ خطبہ و دعا کے بعد ہمارے دیرینہ دوست ڈاکٹر کھرومان تونا بلو نے اس کا ترکی زبان میں خلاصہ پیش کیا ——— زیورک کے مؤثر ترین اخبار NEUE ZUERGHER ZEITUNG (جس کے مدیر صاحب خود مشن کی دعوت میں شامل تھے) نے درجِ ذیل نوٹ شائع کیا:۔

"مسجد محمود واقع فورچ سٹراسے میں بروز منگل زیورک کے اور دُور و نزدیک رہنے والے مسلمان کئی سو کی تعداد میں جمع ہوئے تا وہ ماہِ صیام کے اختتام پر عید الفطر منائیں۔ اِس ماہ کے دوران قرآنی حکم کی تعمیل میں روزہ رکھنے والے سحری سے غروبِ آفتاب تک نہ کچھ کھاتے ہیں اور نہ پیتے ہیں۔

امام مشتاق احمد صاحب باجوہ نے اپنے خطبۂ عید میں روزہ کی اہمیت و حکمت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ یہ صبر و استقامت کی تربیت دیتا ہے یہ امراء کے لئے ایک عملی درس ہے کہ وہ غرباء کی بھوک اور احتیاج کو دُور کرنے کی طرف توجہ دیں۔ اور سب سے زیادہ یہ کہ خدا کا متلاشی اس کے ذریعہ منازل سلوک کو طے کرنا شروع کرتا ہے۔

اِس تقریب کے بعد اور پھر دوپہر کے کھانے کے دوران اس مسجد میں مسلم اور غیر مسلم مہمانوں کو آپس میں بے تکلفی سے تبادلۂ خیالات کا موقع ملا۔"

اسی روز شام کی خبروں میں سوئس ٹیلیویژن نے ہماری مسجد کے مختلف مناظر دکھائے اور لاکھوں افراد تک اِس پُر مسرت تقریب کی خبر پہنچائی۔

---

عید الفطر ہی کے سلسلہ میں مکرم مولوی محمد اسلم صاحب قریشی مارشیس سے لکھتے ہیں کہ:۔

"خاکسار نے (خطبہ میں) بتایا کہ ہر مامور کی بعثت کا زمانہ عید کا زمانہ ہوتا ہے اور جماعتِ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دامن سے وابستہ ہو کر عید کے زمانہ میں داخل ہے پس اللہ تعالیٰ کا شکر بجالاتے ہوئے ہمیں خدا کے حضور اپنی قربانیوں کو بڑھاتے چلے جانا چاہیئے تا ہمارا ہر روز روزِ عید بن جائے اور ہمیں دینی اور دنیوی دونوں عیدیں میسّر آجائیں۔"

---

# احمدی ڈاکٹر صاحبان

آپ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زبانِ مبارک سے جلسہ سالانہ پر "نصرت جہاں آگے بڑھو" کی سکیم کے متعلق تفصیلات سُن لی ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کے فرشتے معجزانہ رنگ میں اِس سکیم کو جلد از جلد پروان چڑھا رہے ہیں اور آپ کے لئے حضرت بلالؓ کی سرزمین کے لوگوں کی خدمت کے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔

اب مزید نئی تقرریاں ہونے والی ہیں اسلئے آپ اپنی خدمات جلد از جلد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور پیش فرمائیں اور اپنے کوائف سے خاکسار کو اطلاع دیں۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں
وکالتِ تبشیر تحریکِ جدید ربوہ

---

بقیہ ۱۶

:- وہاں ابھی دلچسپ باتوں کے ساتھ ساتھ چائے بن رہی تھی اِس لئے میزبان بیگم صاحبہ نے اس کو کہہ دیا کہ وہ تھوڑی دیر تک آئے۔ چائے سے فارغ ہو کر اور ٹیکسی میں سوار ہو کر جب آپ بندرگاہ پہنچیں تو جہاز کئی میل دُور جا چکا تھا جس کے نتیجہ میں وہ سب کچھ ہوا جس کا کسی قدر ذکر اُوپر ہو چکا ہے۔ سچ ہے ؎

اے ذوق تکلّف میں ہے تکلیف سراسر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تکلّف برطرف

(مکرّم مولوی عبدالباسط صاحب۔ تنزانیہ)

؎ اے ذوقِ تکلّف میں ہے تکلیف سراسر

ہمیشہ پڑھتے اور سُنتے رہے ہیں لیکن اس کے باوجود تکلّف ہماری زندگی میں اس طرح رچ بس گیا ہے کہ اکثر تکلیف اُٹھانے کے باوجود ہم اس کو پھر بھی اپنے ساتھ چمٹائے پھرتے ہیں اور الگ کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ اسی تکلّف کی ایذا رسانی کا عجیب واقعہ پچھلے دنوں دیکھنے میں آیا آپ بھی سُنئے۔

ہمارے ایک دوست جن کے بچّے پاکستان میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں یہاں تنہا رہتے ہوئے اُکتا گئے۔ دوسری طرف ان کی اہلیہ محترمہ کا بھی یہاں آنے کا اصرار تھا۔ آخر بڑی سوچ بچار کے بعد انہوں نے فیصلہ کیا کہ ان کی بیگم صاحبہ چھوٹے بچّوں کو لیکر یہاں آجائیں، بڑے بچّوں کے پاس ان کی پھوپھی جان آجائیں تاکہ بچّوں کی تعلیم جاری رہ سکے۔ پاسپورٹوں کی تیاری۔ سیٹوں کی بکنگ۔ ویزوں کا حصول۔ ٹیکے لگوانا اور ہیلتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنا ایک لمبی داستان ہے لیکن جوں جوں یہ پُر مشقّت اور تھکا دینے والے مرحلے گزر رہے تھے دونوں طرف انتظار و اشتیاق بھی بڑھ رہا تھا۔ آخر خدا خدا کر کے یہ خبر ملی کہ فلاں تاریخ کو فلاں جہاز سے بیگم صاحبہ مع دو چھوٹے بچّوں کے تشریف لا رہی ہیں اور اس کے ساتھ ہی یہ خبریں بھی ملنے لگیں کہ ان کے ہاتھ فلاں فلاں دوستوں کے تحفے بھی آرہے ہیں۔ گویا وہ صاحب تو سراپا انتظار بنے ہی ہوئے تھے کئی اَور احباب بھی اِس انتظار میں ان کے ساتھ شامل ہو گئے۔ اور اب یہ خبریں ملنے لگیں کہ جہاز کراچی سے چل چکا ہے۔ اب وہاں ہے۔ اب وہاں ہے۔ اور آخر کار یہ کہ آج ممباسہ پہنچ چکا ہے اور خدا کے فضل سے پرسوں یہاں ہوگا۔ جہاز پہنچنے سے ایک روز قبل اتفاق سے میری ان سے ملاقات ہوئی۔ انتظار خوشی۔ استقبال کی تیاری۔ گھر کے سامان کی درستی۔ اور خریداری متعدد مسائل نے ان کی کیفیّت ایسی بنا رکھی تھی کہ بس دیکھنے سے تعلق رکھتی تھی۔ باتوں باتوں میں یہ بھی پتہ چلا کہ جہاز قریباً آٹھ بجے صُبح پہنچ جائے گا۔ اِس سلسلہ میں ایک یہ مشورہ بھی تھا کہ ساحل پر تو جب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنگر انداز ہوگا تب ہی ہوگا کیوں نہ چند میل آگے جاکر وہاں استقبال کیا جائے۔

آج جہاز کی آمد کا دن تھا یعنی

"دن گِنا کرتے تھے جس دن کے لئے"

ایک دوست سے پتہ چلا کہ ہمارے وہ دوست آٹھ بجے سے بھی پہلے بندرگاہ پر جاکر ہمہ تن چشم بنے کھڑے ہیں۔ گیارہ بجے کے قریب میرا ادھر سے گزر ہوا۔ اس وقت انتظار کی شدّت کے ساتھ مایوسی کے جذبات بھی شامل ہو رہے تھے کہ مسافر تو قریباً سب اُتر چکے ہیں لیکن یوں لگتا ہے کہ جن کا انتظار تھا وہ تو اُترے ہی نہیں ہیں۔ مسافر ایک ایک کرکے جہاز سے اُتر کر کسٹم کے مراحل میں سے گزرتے ہوئے باہر آتے، اپنے عزیز و اقارب سے ملتے اور گھروں کو روانہ ہو جاتے اور ہوتے ہوتے انتظار کرنے والوں میں سے ہمارے دوست ہی وہاں رہ گئے۔ ان کی پریشانی انتہاء کو پہنچ چکی تھی۔ متعلقہ افسران سے مل کر سپیشل پرمٹ حاصل کرکے جہاز پر گئے۔ ایک مقفّل کیبن پر ان کی اہلیہ محترمہ کا نام لکھا ہوا تھا کیبن کھلوایا گیا اس میں سامان بے ترتیبی سے کھلا پڑا تھا۔ سامان تو نکلوا لیا گیا لیکن اب تو پریشانی اور تشویش ناقابلِ بیان ہو چکی تھی کیونکہ سفر کی تمام دستاویزات بھی سامان میں ہی پڑی تھیں اس پریشانی و تشویش کے عالم میں نیروبی اور ممباسہ فون کرکے معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی گئی لیکن کہیں سے بھی کوئی تسلّی بخش اطلاع نہ مل سکی۔ اِن کوششوں میں رات کے دس بج گئے اور ہمارے دوست نے صُبح سے چائے کی ایک پیالی ہی پی تھی۔ یہ خیال ہوگا کہ دوپہر کا کھانا سب مِل کر کھائیں گے۔ رات کو ہمارے شدید اصرار کے باوجود وہ مالٹے کی چند پھانکوں کے سوا اَور کسی چیز کی طرف اپنی طبیعت کو راغب نہ کر سکے۔

اگلے روز ان کو جہاز کے ایجنٹوں سے اتنا معلوم ہوا کہ وہ ممباسہ تک بخیریت پہنچ گئے تھے وہاں کسی سے ملنے کے لئے اُترے اور پھر واپس نہیں آئے۔ وہ صاحب فوری طور پر کینیا کا ویزا اور ہوائی جہاز کا ٹکٹ حاصل کرکے ممباسہ تشریف لے گئے اور وہاں سے بذریعہ فون یہاں دارالسلام میں اطلاع دی کہ خدا کے فضل سے بچّے خیریت سے ہیں اور وہ ایک دو روز تک بذریعہ بس واپس آرہے ہیں۔ خدا کا کرنا کیا ہوا کہ جس بس پر وہ آرہے تھے وہ رستہ میں کسی خرابی کی وجہ سے اُلٹ گئی تاہم کسی کو کوئی شدید چوٹ نہ آئی، الحمدللہ۔

یہ واقعہ تو بہت طویل ہو جائے گا اور قارئین کو جُستجو ہوگی کہ آخر اِس ساری پریشانی کا باعث کیا ہوا؟ تو اِس سوال کا مختصر جواب یہ ہے کہ ممباسہ میں ان کے کوئی ملنے والے تھے۔ دونوں کی بیگمات آپس میں بہنیں بنی ہوئی تھیں۔ جہاز دو تین دن وہاں رُکتا تھا اِس لئے بہنوں کی آپس کی ملاقات اور نہ ختم ہونے والی باتیں ضروری تھیں۔ احتیاطاً ایک ٹیکسی والے کو کہہ دیا گیا تھا کہ وہ مسافروں کو وقت پر لے جائے لیکن جب ٹیکسی والا ٹھیک وقت پر آیا تو

(باقی صـ۱۴ پر)

## شذرات ۔ (القبیہ صـ۳)

موقع دے کہ وہ اس کی صحیح راہنمائی کرے۔

---

# کیا یسوع مسیح شادی شدہ تھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ولیم ای فپس نے ایک کتاب تصنیف کی ہے جو امریکہ کے ایک اشاعتی ادارہ ہارپر اینڈ رو نے شائع کی ہے۔ اِس کتاب کا نام ہے ؟ WAS JESUS MARRIED کیا یسوع مسیح شادی شدہ تھے ؟۔ سوال نہایت اہم ہے۔ کیونکہ اگر یسوع مسیح شادی شدہ نہیں تھے تو جیسا کہ ایک نبی کو یا مذہبی پیشوا کو (اس کا نام کچھ ہی رکھ لیجئے) لوگوں کے لئے مثال ہونا چاہیئے۔ وہ مثال نہیں بن سکتے۔ اِس سوال کی اہمیت یہیں ختم نہیں ہو جاتی یسوع مسیح کو تو عیسائی خدا اور خدا کا بیٹا قرار دیتے ہیں۔ کیا خدا کو بھی بیوی کی ضرورت پڑ سکتی ہے اور کیا خدا بھی انسانوں کی طرح بلکہ ہر جاندار جوڑے کی طرح جنسی بھوک کی تسکین کا طالب تھا۔ اور اگر خدا کے بیٹے کے لئے بغیر انسانی باپ کے پیدا ہونا اسکی عظمت کی دلیل ہے کیونکہ جنسی فعل بہرحال ایک زمینی چیز ہے نہ کہ آسمانی تو پھر خدا کے بیٹے کی بیوی کے کیا معنی۔ فی الحقیقت یہ سوال نہایت اہم ہے اور عیسائیوں کے مروّجہ عقائد کی روشنی میں تحقیق طلب۔ مسٹر فپس نے اِس پر تحقیق کی ہے اور وہ اِس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ یسوع مسیح (حضرت عیسیٰ علیہ السّلام) شادی شدہ تھے۔ انہوں نے اِس بات کے ثبوت مہیّا کئے ہیں کہ تجرّد کی زندگی بسر کرنے کا نظریہ دراصل مُشرکانہ نظریہ ہے اور دوسری صدی عیسوی میں جبکہ عیسائیت پھیلنے لگی اور دیگر مذاہب کے پیروکاروں سے اس کا واسطہ پڑا تو یہ نظریہ عیسائیت میں داخل ہونا شروع ہو گیا۔ ٹائم (TIME) ۲۸ ۱۲/۷۰ کا تبصرہ نگار کہتا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کو اِس رُوپ میں پیش کرنا کہ وہ عام آدمیوں کی طرح کے ایک آدمی تھے جنہیں جنسی خواہشات بھی لاحق تھیں، نہایت معقول بات ہے۔ مصنّف کے خیال میں عیسےٰ علیہ السّلام کی زوجۂ محترمہ کا اِس لئے تاریخ سے زیادہ پتہ نہیں چلتا کہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ بہت زیادہ گھریلو تھیں اور انہیں بچّوں کی پیدائش اور ان کی پرورش کے علاوہ کسی اَور کام کے لئے وقت نہیں ملتا تھا۔ ان کے پاس اتنا وقت بھی نہیں تھا کہ وہ اپنے خاوند محترم کے ساتھ اِدھر اُدھر گھومیں اور ان کی تبلیغی و تربیتی کوششوں میں برابر کی شریک ہوں۔

مصنّف اِس داد کا مستحق ہے کہ اس نے ایک نہایت اہم سوال پر قلم اُٹھایا ہے اور مروّجہ نظریوں

کے دھارے کی مخالف سمت تیرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔

---

# مسیحی تلوار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آجکل امریکہ کے ایک پادری BERRIGAN قانون کی زد میں آئے ہوئے ہیں۔ ان پر باغیانہ خیالات کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ بہت سے لوگ ان کے خیالات سے متفق ہیں اور ان کی باتوں کو ایک سے دوسرے تک اور دوسرے سے تیسرے تک پہنچانے کا اہتمام کرتے ہیں تاکہ لوگ ان کے خیالات سے روشناس ہو سکیں۔ ان کی رائے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام انقلاب پسند تھے۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ وہ تلوار کے ذریعہ اپنی بات منواتے تھے تو یہ غیر منطقی بات نہ ہوگی۔ آخر انقلابی لوگ یہی کوشش تو کرتے ہیں کہ جس طرح بھی ہو اپنی بات منوائی جائے۔ چنانچہ یسوع مسیح کو انقلابی ثابت کرنے کیلئے ایک پادری DAVID KIRK نے مسیح کے اقوال (اور بعض بڑے بڑے پادریوں کے اقوال) جمع کر کے کتاب شائع کی ہے جس کا نام ہے صدر یسوع کے اقوال یا اقتباسات QUOTATIONS FROM CHAIRMAN JESUS۔ اس کتاب کا دیباچہ پادری بیری گن نے لکھا ہے۔

درحقیقت عیسائی حلقوں کا رجحان بدل رہا ہے۔ ایک لمبے عرصہ تک انہوں نے اسلام پر یہ الزام لگایا ہے کہ یہ تلوار کا مذہب ہے اور تلوار ہی کے ذریعہ پھیلا ہے۔ اور اس الزام کے نتیجہ میں انہیں بار بار یہ کہنا پڑا کہ عیسائیت محبت کا مذہب ہے۔ اور جہاں کہیں انجیل میں تلوار کا ذکر آیا اُسے روحانی تلوار قرار دے دیا۔ لیکن اب ان کا رجحان بدل رہا ہے۔ دُنیا کے بدلتے ہوئے حالات میں انہیں یہ محسوس ہونے لگا ہے کہ کبھی نہ کبھی تلوار کی بھی جائز ضرورت پڑ ہی جاتی ہے۔ برٹش کونسل آف چرچز کو حال ہی میں کہنا پڑا تھا کہ اگر جائز جنگ ہو سکتی ہے تو جائز بغاوت کیوں نہیں ہو سکتی۔ اور آج سے تین سال قبل سولہ کیتھولک بشپوں نے ایک بیان میں کہا تھا کہ بعض حالات میں سماجی بُرائیوں کا قلع قمع کرنے کے لئے انقلاب کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔

مقصد یہ ہے کہ جو لوگ یہ سمجھتے تھے کہ اسلام تلوار سے پھیلا ہے اور تلوار ہر حال میں "ناجائز" ہے اب وہی آہستہ آہستہ اس نتیجہ پر پہنچ چکے ہیں کہ ایسے حالات بھی پیش آسکتے ہیں کہ ان میں یہ تصوّر قائم کیا جائے کہ مسیح بھی تلوار (لوہے اور فولاد سے بنی ہوئی تلوار) استعمال کر سکتے تھے۔ اور یہ تلوار کا استعمال بالکل جائز قرار دیا جانا چاہیئے۔

دیر ہی سے سہی لیکن بہر حال اس بات کی سمجھ تو آنی شروع ہوئی ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مبلغین کی آمد و رفت

مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن ایک طویل عرصہ تک انگلستان میں تبشیر کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد ۱۹۔ جنوری کو واپس ربوہ تشریف لائے۔ اب آپ کی جگہ مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ امام مسجد لندن مقرر ہوئے ہیں۔ آپ ۴۔ فروری کو لندن پہنچ گئے اور آپ نے وہاں مشن کا چارج لے لیا ہے اور باقاعدہ کام شروع کر دیا ہے۔

مکرم نصیر احمد خان صاحب جو قبل ازیں غانا، سیرالیون اور لبنان میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ سرانجام دے چکے ہیں ۳۱۔ جنوری کو غانا کے لئے ربوہ سے روانہ ہوئے اسی طرح مکرم قریشی مقبول احمد صاحب جو انگلستان آئیوری کوسٹ اور امریکہ میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ سرانجام دے چکے ہیں ۳۔ فروری کو پھر امریکہ کیلئے روانہ ہوئے۔ مکرم مولوی روشن الدین احمد صاحب ۱۶۔ فروری کو نائیجیریا کے لئے روانہ ہوئے۔ آپ نے اس سے قبل مشرقی افریقہ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغ کی حیثیت سے کام کیا ہوا ہے۔ مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف ۲۱۔ فروری کو نائیجیریا کے لئے روانہ ہوئے۔ اس سے قبل آپ برما اور نائیجیریا میں تبلیغ کا فریضہ سرانجام دے چکے ہیں۔ مکرم محمد علیٰی صاحب ۲۴۔ فروری کو مشرقی افریقہ کے لئے دوسری دفعہ روانہ ہوئے۔

ربوہ سے روانہ ہونے والے تمام مبلغین کرام کو اہالیانِ ربوہ نے کثیر تعداد میں ریلوے سٹیشن پر جمع ہو کر اپنی دعاؤں کے ساتھ الوداع کہا۔ اللہ تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں احسن طریق پر دین کی خدمت کی توفیق دے۔ آمین ٭

## ایک حدیث

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کے جھوٹے ہونے کے لئے یہی علامت کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات لوگوں میں بیان کرتا پھرے ٭

# متفرق امور

● ـــــ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے لیپ فارورڈ سکیم کے ماتحت مغربی افریقہ میں دو مزید ڈاکٹر پہنچ چکے ہیں۔ عنقریب گیمبیا کے لئے چار ڈاکٹر اور نائیجیریا کے لئے پانچ ڈاکٹر روانہ ہونے والے ہیں۔

● ـــــ بیرونی ممالک کی متعدد احمدیہ جماعتوں سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ انہوں نے مشرقی پاکستان میں طوفان کی ہولناکیوں سے متاثر ہونیوالوں کے لئے مقدور بھر چندہ جمع کر کے اپنے اپنے ملک میں پاکستانی ہائی کمشنروں کی خدمت میں پیش کیا ہے۔

● ـــــ غانا میں مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نے لیفٹیننٹ جنرل اے۔ اے۔ افریقا کو قرآن مجید (متن اور انگریزی ترجمہ مع تفسیری نوٹس) کا تحفہ پیش کیا ہے۔ جنرل افریقا احمدیہ جماعت کی تبلیغی اور تربیتی مساعی سے بخوبی واقف ہیں اور وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ کے دوران حضور سے ملنے کا شرف حاصل کر چکے ہیں۔

● ـــــ وزیر اعظم صاحب مارشیس جب حال ہی میں پاکستان تشریف لائے تو انہیں ڈھاکہ اور کراچی میں احمدیہ جماعت کے دوستوں نے خصوصی ملاقات کر کے خوش آمدید کہا۔ وزیر اعظم صاحب نے مارشیس میں احمدیہ جماعت کی فلاحی کوششوں کو سراہا اور اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ جماعت کے اراکین مختلف الخیال لوگوں میں مفاہمت کے سلسلہ میں مفید کام کرتے ہیں۔

# آپ کے خطوط

جگہ کی قلت کے باعث ہم دوستوں کے خطوط شائع نہیں کرتے لیکن ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ آپ کے خطوط ہماری حوصلہ افزائی بھی کرتے ہیں اور ہمارے معیار کو بلند سے بلند تر کرنے میں بھی مدد دیتے ہیں۔

آپ ہمیں ضرور خط لکھتے رہیں اور اپنی تجاویز اور حوصلہ افزائی سے ہمیں محروم نہ رکھیں۔

ایڈیٹر

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## تبصرہ

# مضامینِ لطیفہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولانا عبداللطیف صاحب بہاولپوری فاضل دیوبند سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ سلسلہ کے ایک جیّد اور معروف عالم ہیں۔ دینی امور کے متعلق آپ کی نظر گہری اور فکر پختہ ہے۔ تحریر میں اختصار پسند ہیں لیکن ایسا اختصار جو بات کو ہر پہلو سے مکمّل کئے بغیر نہ چھوڑے۔ اور یہ تحریر کی ایک بہت بڑی خوبی ہے جو بہت کم مصنّفین کو حاصل ہوتی ہے۔ آپ نے حال ہی میں اپنے چند ایک مضامین جو الفضل۔ ریویو آف ریلیجنز اور سلسلہ کے دیگر اخبارات و رسائل میں چھپ چکے ہیں کتابی صورت میں شائع کئے ہیں اور اِس کتاب کو مضامینِ لطیفہ کے نام سے موسوم کیا ہے۔

یوں تو مضامینِ لطیفہ کا ہر مضمون دلچسپ ہے لیکن زیادہ گہری علمیّت کے شائق دوست ان مضامین کو یقیناً زیادہ پسند کریں گے جن میں مولانا موصوف نے قرآنی پیشگوئیوں کا ذکر کیا ہے۔

اعلیٰ کاغذ پر مطبوعہ کتاب کی قیمت ۲½ روپے ہے اور ادنیٰ کاغذ والی ڈیڑھ روپے میں ربوہ کے دکان داروں سے مِل سکتی ہے۔

# البُشریٰ لِلیاسِین

## تفسیرِ سورہ یٰس

یہ کتاب بھی محترم مولانا عبداللطیف صاحب بہاولپوری کی تصنیف ہے۔ کتاب کا دوسرا نام مشاہداتُ عین الیقین بانباءِ سورۃ یٰس ہے۔ اِس نام سے کتاب کے موضوعات کی تفصیل کا نقشہ سامنے آجاتا ہے۔ یوں تو سارے کا سارا قرآن مجید پیشگوئیوں سے بھرا ہوا ہے لیکن سورہ یٰس کی پیشگوئیاں خاص طور پر ہمارے زمانہ سے تعلق رکھتی ہیں اور ہمارا زمانہ اِس لحاظ سے خاص اہمیّت کا حامل ہے کہ مایوسیوں کے بعد ایک دفعہ پھر اسلام کی ترقی کی امّید

کے سامان پیدا ہوئے ہیں اور جوں جوں مسلمان اللہ تعالیٰ کے وعدوں کو سمجھتے اور ان پر یقین سے قائم ہوتے چلے جا رہے ہیں اسلام کے غلبہ کا دن قریب سے قریب تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔

کتاب اعلیٰ کاغذ پر چھپی ہے اور مجلّد کی قیمت نو روپے ہے۔ ربوہ کے دکان داروں سے مِل سکتی ہے۔

## مشعلِ راہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نہ صرف مصلح موعود قرار دیا بلکہ اصلاحی امور کو تکمیل تک پہنچانے کے لئے حضور کو ایک لمبے عرصہ کی خلافت بھی عطا فرمائی چنانچہ اپنے باون سالہ خلافت کے عرصہ میں جماعت کی ہر رنگ میں تربیت فرمائی اور اس تربیت کو اس حد تک پختہ کر دیا کہ اگر خدا نے چاہا تو ایک لمبے عرصہ تک جماعت اس سے مستفید ہوتی رہے گی۔

حضور رضی اللہ عنہ نے نوجوانانِ جماعت (خدام الاحمدیہ) کے متعلق جو کچھ فرمایا وہ اب "مشعلِ راہ" کے نام سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے شائع کر دیا ہے۔ یہ کتاب ہر گھر میں اور ہر نوجوان کے پاس ہونی ضروری ہے۔ کتاب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے مل سکتی ہے۔


## مفید اور مؤثر دوائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

### نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی، خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

### تریاق اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

### نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

### سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۸

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ کنگن سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائدِ اعظم لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳

ھُوالشافی خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھُوالناصر

شاہ ہومیو پیتھک اسٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

کی چند خاص مجرب دوائیں

(۱) بچوں کے دست، قے، بدہضمی، سوکھا پن، مٹی کھانے کی عادت اور نشوونما کی رکاوٹ دُور کر کے بچوں کو صحتمند بنانیوالی بے ضرر دوا — شفاء بے بی ٹانک ۲/۵۰

(۲) مردانہ طاقت کی خاص دوا خالص قیمتی شباب آور دواؤں سے تیار کردہ جرمن فارمولا — سپیشل ڈراپس ۶/-

(۳) جملہ نسوانی امراض کا کامیاب علاج - فیملی ٹانک ۱۶/-

(۴) بواسیر خونی و بادی کے مایوس مریضوں کیلئے۔ نیو پائلز کورس ۸/-

ایسے ہی دیگر کامیاب مجربات کے علاوہ مفرد ہومیوپیتھک حیرت انگیز مجرب نسخوں کا معلوماتی کتابچہ بلا قیمت ۲۵ پیسے کے ٹکٹ آنے پر مفت

ھُوالشافی خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھُوالناصر

روگ کا سوگ نہ کرا!

دمہ ضیق النفس اور ملغمی کھانسی کی بیماریوں سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے

کیونکہ

اِس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں لہٰذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپکا کوئی عزیز دوست دمہ یا ملغمی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلی بخش اور مجرب علاج کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں :-

ماہر معالج امراضِ دمہ ملغمی کھانسی و غیر منافع خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی شہریار دوا خانہ

غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ دار الفضل ڈی ۱۳۵۷ شہر لائلپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah


تبلیغی رسالہ

ماہنامہ الفرقان ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

" رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اِس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے "

سالانہ چندہ -/۷ روپے (منیجر الفرقان ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اِس میں حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(منیجر)

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مُبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص
زنانہ امراض کا واحد علاج
دو اونس کی قیمت چھ روپے

قدیمی ـــــ اوّلین ـــــ شہرۂ آفاق
حبِّ اٹھرا رجسٹرڈ
مکمّل کورس بیس ۲۰ روپے

زدِ جامِ عشق
طاقت کی لاثانی دوا
قیمت ۶۰ گولی سولہ ۱۶ روپے

حبِّ مفید النساء
بیقاعدگی کا بہترین علاج
پانچ روپے

• ہمارا اصول •
• صاف ستھرے اجزاء • دیانتدارانہ دواسازی
• عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ
اور
اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں

نرینہ اولاد گولیاں
انعامِ خداوندی
قیمت فی کورس پندرہ روپے

حبِّ مسان
سُوکھے کی مجرّب دوا
تین روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ

معین الصحت
تلی بھُس، خرابیٔ جگر اور یرقان کا علاج
پانچ روپے